فضائل مدینۃ الرسول ﷺ

طلبگارِ راہِ مدینہ

حدیث۔۱

حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ بِالْمَدِیْنَةِ ضِعْفَی مَاجَعَلْتَ بِمَکَّةِ مِنَ الْبَرْکَةِ.

اے میرے اللہ مدینہ میں اس سے دونی برکت کر دے جو تو نے مکہ میں برکت رکھی ہے۔

رواہ البخاری: ۱/ ۲۵۳ و مسلم:۱ / ۴۴۲ والامام احمد:۳/ ۱۴۲ عن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

فضائل مدینۃ الرسول ﷺ

طلبگارِ راہِ مدینہ

حدیث۔ ۲

حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

اِنَّ الْاِیْمَانَ لَیَاءَ رِزُ اِلَی الْمَدِیْنَۃِ کَمَا تَأْرِزُ الْحَیَّۃُ اِلٰی حُجُرِھَا.

یعنی بے شک ایمان مدینہ کی طرف لوٹ آئے گا

جس طرح سانپ اپنی بانبی (اپنے بل) کی طرف لوٹ آتا ہے۔

رواہ البخاری:۱/ ۲۵۲ و مسلم:۱/ ۸۴ والامام احمد: ۲ / ۲۸۶ وابن ماجۃ: باب فضل المدینۃ صفحہ ۲۲۵ عن ابی ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

فضائل مدینۃ الرسول صلی اللہ علیہ وسلم

طلبگارِ راہِ مدینہ

حدیث۔ ۳

حضور سیّد الرسل صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا۔

اِنَّ الْمَدِیْنَۃَ کَالْکِیْرِ تَنْفِیْ خَبَثَھَا وَ تُنْصِعُ طَیِّبَھَا.

یعنی یقینا مدینہ منورہ مثل بھٹی کے ہے

کہ خرابی (خباثت) کو دور کرتا ہے

اور بھلائی عمدگی کو خالص کرتا ہے۔

رواہ البخاری: ۱/ ۲۵۳ و مسلم: ۱/ ۴۴۵ والترمذی: ۲/ ۱۱۷ والنسائی والامام احمد: ۴/ ۲۴۰۔
۳۸۶ عن جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

فضائل مدینۃ الرسول ﷺ

طلبگارِ راہِ مدینہ

حدیث۔ ۴

حضور سیّد المرسلین ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

حَرَّمَ اللّٰہُ مَا بَیْنَ لَابَتَیِ الْمَدِیْنَۃِ عَلٰی لِسَانِیْ.

یعنی اللہ تعالیٰ نے جو کچھ مدینہ کے دونوں پتھروں کے درمیان ہے میری زبان پر حرم بنادیا ہے۔

رواہ البخاری: ۱/ ۲۵۱ عن ابی ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

فضائل مدینۃ الرسول ﷺ

طلبگارِ راہِ مدینہ

حدیث۔۵

حضور سیّد الانبیاء ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

صَلاۃٌ فِی مَسْجِدِیْ ھٰذَا اَفْضَلُ مِنْ اَلْفِ صَلاۃٍ فِیْمَا سِوَاہُ مِنَ الْمَسْجِدِ اِلاَّ الْمَسْجِدُ الْحَرَامُ.

یعنی ایک نماز میری اس مسجد میں زیادہ بہتر ہے دوسری مسجدوں میں ادا کی ہوئی ہزار نمازوں سے سوا مسجد حرام کے۔

رواہ البخاری:۱/ ۱۵۹ و مسلم: اول صفحہ ۴۴۶ عن ابی ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ و ترمذی شریف: ۱/ ۱۸۳، ۲/ ۱۰۷۔

فضائل مدینۃ الرسول ﷺ

طلبگارِ راہِ مدینہ

حدیث۔٦

حضور محبوب خدا ﷺ فرماتے ہیں۔

عَلٰی اَنْقَابِ الْمَدِیْنَۃِ مَلٰئِکَۃٌ لَایَدْخُلُھَا الطَّاعُوْنُ وَلَا الدَّجَّالُ

یعنی مدینہ منورہ کے چاروں طرف فرشتے مقرر ہیں نہ اس میں طاعون
آئے گا نہ دجال داخل ہو گا۔

رواہ البخاری: ١/ ٢٥٢ و مسلم: ١/ ٤٤٤ و مالک مؤطا امام مالک مع شرح تنویر الحوالک: ١/ ٢٠١
والامام احمد: ٢/ ٣٧٨ عن ابی ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

فضائل مدینۃ الرسول ﷺ

طلبگارِ راہِ مدینہ

حدیث۔ ۷

حضور انور ﷺ فرماتے ہیں:

اُمِرْتُ بِقَرْيَةٍ تَأْكُلُ الْقُرَىٰ يَقُوْلُوْنَ يَثْرِبُ وَهِيَ الْمَدِيْنَةُ تَنْفِي النَّاسَ كَمَا يَنْفِي الْكِيْرُ خُبْثُ الْحَدِيْدِ وَ فِي الْبُخَارِيِّ اَنَّهَا طَيِّبَةٌ تُنْفِي الذُّنوبَ كَمَا يَنْفِي الْكِيْرُ خُبْثُ الْفِضَّةِ وَفِيْ رِوَايَةٍ لاَ يَخْرُجُ اَحَدٌ رَغْبَةً عَنْهَا اِلاَّ اَخْلَفَ اللّٰه فِيْهَا خَيْراً مِنْهُ اَلاَ اِنَّ الْمَدِيْنَةَ كَالْكِيْرِ تَنْفِي الْخُبْثُ لاَتَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى تَنْفِيَ الْمَدِيْنَةُ شِرَارَهَا كَمَا يَنْفِي الْكِيْرُ خَبَثَ الْحَدِيْدِ.

یعنی مجھے حکم دیا گیا ہے ایک ایسی آبادی کا جو تمام آبادیوں سے افضل و برتر ہے لوگ اسے یثرب کہتے ہیں حالانکہ وہ مدینہ ہے خبیث لوگوں کو وہ دور کر دیتا ہے جیسے بھٹی لوہے کی میل کو دور کر دیتی ہے اور ایک روایت میں ہے کہ وہ آبادی طیبہ ہے شریر لوگوں کو وہ دور کر دیتا ہے جس طرح بھٹی چاندی کے میل کو دور کر دیتی ہے اور ایک روایت میں ہے کہ مدینہ طیبہ سے کوئی شخص نفرت کرتا ہوا باہر نہیں نکلتا مگر اللہ تعالیٰ اس کی جگہ اس سے بہتر کو مدینہ میں ساکن کر دیتا ہے خبردار ہو مدینہ مثل بھٹی کے ہے کہ خبیث النفس کو دور کر دیتا ہے قیامت نہیں قریب ہو گی یہاں تک کہ مدینہ اپنے شریروں کو دور کر دے گا جس طرح بھٹی لوہے کی میل دور کر دیتی ہے۔

رواہ البخاری: ۱/ ۲۵۲ و مسلم: ۱/ ۴۴۴ عن ابی ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

فضائل مدینۃ الرسول ﷺ

طلبگارِ راہِ مدینہ

حدیث۔۸

حضور سیّدنا رسول اللہ ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

اَلْمَدِیْنَۃُ حَرَمٌ اٰمِنٌ.

یعنی مدینہ منورہ حرم ہے امن دینے والا۔

رواہ ابو عوانۃ:۳/ ۷۸ عن سھل بن حنیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ، وفاالوفا جلد اول صفحہ ۱۳۔

فضائل مدینۃ الرسول ﷺ

طلبگارِ راہِ مدینہ

حدیث۔۹

حضور سیّد القاہرین علی اعداء رب العالمین ﷺ ارشاد فرماتے ہیں:

اَلْمَدِیْنَةُ قُبَّةُ الْاِسْلَامِ وَدَارُ الْاِیْمَانِ وَاَرْضُ الْھِجْرَةِ وَ
مُبَوَّأُ الْحَلَالِ وَالْحَرَامِ

یعنی مدینہ مشرفہ اسلام کا قبہ ہے اور ایمان کا گھر ہے میری ہجرت گاہ ہے اور حلال و حرام کے نازل ہونے یا اس کے نافذ ہونے کی جگہ ہے۔

رواہ الطبرانی فی المعجم الاوسط: ۲/ ۴۳ و مجمع الزوائد: ۳/ ۲۹۸ عن ابی ہریرۃ رضی اللہ تعالٰی عنہ۔

فضائل مدینۃ الرسول ﷺ

طلبگارِ راہِ مدینہ

حضور سیّد القاہرین علی اعداء رب العالمین ﷺ ارشاد فرماتے ہیں:

حدیث۔۱۰ اَللّٰھُمَّ اِنَّ اِبْرَاھِیْمَ کَانَ عَبْدُکَ وَ خَلِیْلُکَ دَعَاکَ لِاَھْلِ مَکَّۃَ بِالْبَرَکَۃِ وَاَنَا مُحَمَّدٌ عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ اَدْعُوْکَ لِاَھْلِ الْمَدِیْنَۃِ اَنْ تُبَارِکَ لَھُمْ فِیْ مُدِّھِمْ وَصَاعِھِمْ مِثْلَ مَا بَارَکْتَ لِاَھْلِ مَکَّۃَ مَعَ الْبَرَکَۃِ بَرَکَتَیْنِ

یعنی اے اللہ یقینا (حضرت) ابراہیم علیہ السلام تیرے بندے اور تیرے خلیل ہیں انہوں نے مکہ والوں کے لیے برکت کی دعاء کی اور میں محمد (ﷺ) تیرا بندہ اور تیرا رسول ہوں میں تجھ سے دعاء کرتا ہوں مدینہ والوں کے لئے یہ کہ تو برکت دے ان کے مد میں اور ان کے صاع (پیمانوں) میں مثل اس کے جو تو نے برکت دی ہے مکہ والوں کو دوہری برکتوں کے ساتھ۔

رواہ الترمذی: ۲/ ۱۰۷ عن سیدنا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ وقال حسن صحیح۔

فضائل مدینۃ الرسول ﷺ

طلبگارِ راہِ مدینہ

حدیث۔۱۱ حضور شفیع یوم النشور ﷺ فرماتے ہیں:

لَاتُشَدُّ الرِّحَالُ اِلاَّ اِلٰی ثَلاثَۃِ مَسَاجِدَ اَلْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَ مَسْجِدِی ھٰذَا وَالْمَسْجِدِ الْاَقْصٰی

یعنی سواریاں نہ کسی جائیں مگر تین مسجدوں کی طرف۔ مسجد حرام اور میری یہ مسجد اور مسجد اقصی۔

رواہ البخاری: ۱/ ۱۵۹ و مسلم: ۱/ ۴۴۷ والامام احمد: ۲/ ۲۳۴ وابوداود: ۱/ ۲۸۵ عن ابی ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ و سنن دارمی: ۱/ ۲۷۱ و مسند ابی یعلی: ۱۰/ ۲۸۳۔

یعنی کسی سفر کرنے والے کو جائز نہیں کہ وہ کسی مسجد کی طرف سفر کرے نماز کی فضیلت چاہنے کو سوا مسجد کعبہ اور میری یہ مسجد اور مسجد اقصے کے۔

رواہ الامام احمد: ۳/ ۷ وابن شیبۃ بسند حسن: ۲/ ۳۷۴ عن ابی سعید الخدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

فضائل مدینۃ الرسول صلی اللہ علیہ وسلم

طلبگارِ راہِ مدینہ

حدیث۔ ۱۲

حضور افضل الرسل صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَنِ اسْتَطَاعَ اَنْ یَّمُوْتَ بِالْمَدِیْنَۃِ فَلْیَمُتْ بِھَا فَاِنِّیْ اَشْفَعُ لِمَنْ یَّمُوْتَ بِھَا.

یعنی جس شخص کو اس بات کی استطاعت ہو کہ وہ مدینہ میں مرے تو اسے چاہیے کہ وہ مدینہ میں مرے کہ یقینا میں اس کی شفاعت کروں گا جو مدینہ میں مرے گا۔

رواہ الامام احمد: ۲/ ۷۴ والترمذی: ۲/ ۲۱۰ وابن ماجہ: صفحہ ۲۲۵ وابن حبان فی صحیحہ: ۶/ ۲۱ رقم ۳۷۴۳ عن ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما وقال الترمذی ھذا حدیث حسن صحیح غریب اسنادا۔

فضائل مدینۃ الرسول صلی اللہ علیہ وسلم

طلبگارِ راہِ مدینہ

حدیث۔ ۱۳

حضور محبوب خدا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم فرماتے ہیں:

صَلَاۃٌ فِیْ مَسْجِدِیْ ھٰذَا اَفْضَلُ مِنْ اَلْفِ صَلَاۃٍ فِیْمَا سِوَاہُ مِنَ الْمَسَاجِدِ اِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامِ فَاِنِّیْ اٰخِرُ الْاَنْبِیَاءِ وَاِنَّ مَسْجِدِیْ اٰخِرُ الْمَسَاجِدِ۔

یعنی ایک نماز میری اس مسجد میں زیادہ بہتر ہے ہزاروں نمازوں سے جو اس کے علاوہ دوسری مسجدوں میں ادا کی گئیں سوا مسجد حرام کے اور یقیناً میں پچھلا نبی ہوں اور میری مسجد نبیوں کی مسجدوں میں سب سے پچھلی مسجد ہے۔

رواہ مسلم: ۱/ ۴۴۶ کتاب الحج باب فضل الصلوۃ بمسجدی والنسائی کتاب الصلوۃ باب فضل مسجد النبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم جلد اول صفحہ ۸۰ عن ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

فضائل مدینۃ الرسول ﷺ

طلبگارِ راہِ مدینہ

حدیث۔ ۱۴

حضور رحمۃ للعلمین ﷺ ارشاد فرماتے ہیں:

صَلاَةٌ فِیْ مَسْجِدِیْ هٰذَا اَفْضَلُ مِنْ اَلْفِ صَلاَةٍ فِیْمَا سِوَاهُ اِلاَّ الْمَسْجِدُ الْحَرَامُ وَ صَلاَةٌ فِی الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اَفْضَلُ مِنْ مِّائَةِ اَلْفِ صَلاَةٍ فِیْمَا سِوَاهُ.

یعنی ایک نماز میری اس مسجد میں بہتر ہے ہزاروں نمازوں سے اس کے سوا مسجدوں میں مگر مسجد حرام اور ایک نماز مسجد حرام میں افضل ہے ایک لاکھ نمازوں سے اس کے سوا مسجدوں میں ادا کی ہوئی نماز سے۔

رواہ احمد: ۳ / ۳۴۳ کتاب الصلوۃ باب ماجاء فی فضل الصلوۃ فی المسجد الحرام و مسجد النبی ﷺ صفحہ ۱۰۱ او ابن ماجۃ وھو صحیح عن جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

فضائل مدینۃ الرسول ﷺ

طلبگارِ راہِ مدینہ

حدیث۔۱۵

حضور آقائے دوعالم ﷺ فرماتے ہیں۔

صَلاَۃٌ فِی مَسْجِدِ الْحَرَامِ اَفْضَلُ صَلاَۃٍ فِیْمَا سِوَاہُ مِنَ الْمَسَاجِدِ اِلاَّ الْمَسْجِد الْحَرَامِ وَصَلاَۃٌ فِی الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اَفْضَلُ صَلاَۃٍ فِی مَسْجِدِیْ ھٰذَا بِمِائَۃِ صَلاَۃٍ.

یعنی ایک نماز میری اس مسجد میں افضل ہے ہزار نمازوں سے جو کسی دوسری مسجد میں ادا کی جائیں سوا مسجد کعبہ کے اور ایک نماز مسجد حرام میں میری اس مسجد کی سو نمازوں سے بہتر ہے۔

رواہ الامام احمد: ۴/ ۵ وابن حبان: ۳/ ۷۱۔۷۲ فی صحیحہ عن ابن الزبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

فضائل مدینۃ الرسول ﷺ

طلبگارِ راہِ مدینہ

حدیث۔۱۶

حضور تاجدار کونین ﷺ فرماتے ہیں:

اَلْمَدِیْنَۃُ خَیْرٌ مِّنْ مَّکَّۃَ.

یعنی مدینہ منورہ مکہ معظّمہ سے بہتر ہے۔

رواہ الطبرانی: ۴/ ۳۴۳رقم: ۴۴۵۰۔ تاریخ الکبیر للبخاری: ۱/ ۱۶۰۔ الکامل لابن عدی: ۶/ ۲۱۹۸فی الکبیر والدار قطنی فی الافراد عن رافع ابن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

فضائل مدینۃ الرسول ﷺ

طلبگارِ راہِ مدینہ

حدیث۔۱۷ حضور سیّد الانس والجان ﷺ فرماتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ اِنَّ اِبْرَاھِیْمَ حَرَّمَ مَکَّۃَ فَجَعَلَھَا حَرَماً وَاِنِّیْ حَرَّمْتُ الْمَدِیْنَۃَ حَرَامٌ مَابَیْنَ مَأْزَمَیْھَا اَنْ لَا یُھْرَاقَ فِیْہِ دَمٌ وَلَا یُحْمَلَ فِیْھَا سَلَاحٌ لِقِتَالٍ وَلَا یُخْبَطَ فِیْھَا شَجَرَۃٌ اِلَّا لِعَلْفٍ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْ مَدِیْنَتِنَا اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْ صَاعِنَا اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْ مُدِّنَا اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ مَعَ الْبَرَکَۃِ بَرَکَتَیْنِ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ مَا مِنَ الْمَدِیْنَۃِ شِعْبٌ لَقْبٌ اِلاَّ عَلَیْہِ مَلَکَانِ یُحْرُسَانِھَا حَتّٰی تَقْدَمُوْا اِلَیْھَا

یعنی اے اللہ بے شک ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم بنایا تو وہ حرم ہوا اور یقینا میں مدینہ کو حرم بناتا ہوں حرام ہے جو درمیان اس کے دونوں سمتوں کے ہے یہ کہ بہایا جائے اس میں خون اور نہ اٹھائے جائیں اس میں ہتھیار لڑائی کے لیے نہ اس میں درخت کاٹے جائیں مگر چارہ کے لیے اے اللہ برکت دے ہمارے مدینہ میں اے اللہ برکت دے ہمارے صاع میں۔ الٰہی برکت دے ہمارے مد میں۔ اے اللہ کر دے برکت دوہری۔ خدا کی قسم مدینہ کے ہر راستے اور دروازے پر دو فرشتے ہیں جو اس کی حفاظت کرتے ہیں کہ اس کی طرف بڑھیں۔

رواہ مسلم:۱/ ۴۴۳ عن ابی سعید الخذری رضی اللہ تعالٰی عنہ۔

فضائل مدینۃ الرسول صلی اللہ علیہ وسلم

طلبگارِ راہِ مدینہ

حدیث۔۱۸

حضور ساقی کوثر صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم فرماتے ہیں:

اِنَّ اللّٰہ سَمّٰی الْمَدِیْنَۃَ طَابَۃَ.

یعنی یقینا اللہ تعالٰی نے مدینہ منورہ کا نام طابہ رکھا ہے۔

رواہ الامام احمد: ۴/ ۲۸۵ و مسلم: ۱/ ۴۴۵ والنسائی عن جابر بن سمرۃ رضی اللہ تعالٰی عنہ و الاحادیث الواردہ فی فضائل المدینۃ صفحہ ۳۴، وفاالوفا جلد اول صفحہ ۱۶۔

فضائل مدینۃ الرسول ﷺ

طلبگارِ راہِ مدینہ

حدیث۔۱۹

حضور سرورِ انبیاء حبیبِ کبریا ﷺ فرماتے ہیں:

اِنَّ اِبْرَاهِيْمَ حَرَّمَ بَيْتَ اللّٰهِ وَاَمَّنَهٗ وَاِنِّيْ حَرَّمْتُ الْمَدِيْنَةَ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا لَا يُقْطَعُ عِضَاهُهَا وَلَا يُصَادُ صَيْدُهَا.

یعنی حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم اور امن والا بنایا اور یقیناً میں نے مدینہ کو حرم بنا دیا اس کے دونوں پتھروں کے درمیان نہ درخت کاٹے (اوکھیڑے) جائیں اور نہ اس حد میں شکار کیا جائے۔

رواہ مسلم: ۱/ ۴۴۰ عن جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ و سنن کبری للبیہقی: ۵/ ۱۹۸۔ مسند ابی یعلی: ۴/ ۱۱۱۔

فضائل مدینۃ الرسول ﷺ

طلبگارِ راہِ مدینہ

حدیث۔ ۲۰

حضور سیّدنا نعمت اللہ ﷺ فرماتے ہیں:

لَا یُقْبَضُ النَّبِیُّ اِلَّا فِیْ اَحَبِّ الْاَمْکِنَۃِ اِلَیْہِ.

یعنی نبی انتقال نہیں فرماتا مگر اس جگہ جو اسے سب جگہوں سے زیادہ محبوب ہو۔

اس حدیث شریف سے معلوم ہوا کہ حضور سیّدنا ذکر اللہ ﷺ کو مدینہ طیبہ دنیا بھر کے تمام شہروں سے زیادہ پیارا اور پسندیدہ ہے اور یہ اللہ کے محبوب ہیں تو جو انہیں محبوب ہے وہ اللہ تعالیٰ کو بھی محبوب ہے۔ فللّٰہ الحمد

رواہ ابو یعلی: ۱/ ۴۶، رقم الحدیث ۴۵ عن سیدنا ابی بکر الصدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ و مسند بزار: ۱/ ۷۱، رقم: ۱۸۔

فضائل مدینۃ الرسول ﷺ

طلبگارِ راہِ مدینہ

حدیث۔۲۱

حضور مختار دو عالم ﷺ نے فرمایا:

رَمَضَانُ بِالْمَدِیْنَۃِ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ رَمَضَانَ فِیْمَا سِوَاھَا مِنَ الْبُلْدَانِ۔

یعنی ایک رمضان مدینہ منورہ میں بہتر ہے اس کے دوسرے شہروں کے ہزار رمضانوں سے۔

رواہ الطبرانی فی الکبیر: ۱/ ۳۵۹، رقم الحدیث ۱۱۴۴۔ تاریخ دمشق لابن عساکر عن بلال ابن حرث المزنی رضی اللہ تعالٰی عنہ و مجمع الزوائد: ۳/ ۳۰۱۔

فضائل مدینۃ الرسول صلی اللہ علیہ وسلم

طلبگارِ راہِ مدینہ

حدیث۔ ۲۲

حضور مالک جنت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

اَنَا اَوَّلُ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الْاَرْضُ ثُمَّ اَبُوْبَكْرٍ ثُمَّ عُمَرُ ثُمَّ اٰتِيَ اَهْلَ الْبَقِيْعِ فَيُحْشَرُوْنَ مَعِيْ ثُمَّ اَنْتَظِرُ اَهْلَ مَكَّةَ.

یعنی میں وہ پہلا شخص ہوں جس سے زمین شق ہو گی (زمین سے سب سے پہلے نکلوں گا) پھر ابو بکر پھر عمر (رضی اللہ عنہما) پھر میں جلوہ فرماؤں گا اہل بقیع کے پاس تو وہ اٹھائے جائیں گے میرے ساتھ۔ پھر میں مکہ والوں کا انتظار کروں گا۔

رواہ الترمذی: ۲/ ۶۷۹ والحاکم المستدرک: ۲/ ۴۶۵۔۴۶۶ عن ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما و طبرانی کبیر: ۱۲/ ۳۰۵ و صحیح ابن حبان: ۹/ ۲۴ رقم: ۶۸۶۰۔

فضائل مدینۃ الرسول ﷺ

طلبگارِ راہِ مدینہ

حدیث۔ ۲۳

حضور آخر الانبیاء ﷺ ارشاد فرماتے ہیں:

اَوَّلَ مَنْ اَشْفَعُ لَہٗ مِنْ اُمَّتِیْ اَھْلُ الْمَدِیْنَۃِ وَاَھْلُ مَکَّۃِ وَاَھْلُ الطَّآئِفِ.

یعنی سب سے پہلے اپنی امت میں اہل مدینہ کی شفاعت کروں گا پھر مکہ والوں کی پھر طائف والوں کی۔

رواہ الطبرانی فی الاوسط: ۲/ ۴۹۱ عن عبدالملک بن عباد بن جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہما و رواہ البخاری فی التاریخ الکبیر: ۵/ ۴۰۴ و مجمع الزوائد: ۱۰/ ۳۸۱۔

فضائل مدینۃ الرسول ﷺ

طلبگارِ راہِ مدینہ

حدیث۔ ۲۴

حضور شافع محشر ﷺ فرماتے ہیں:

اَوَّلُ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الْاَرْضُ اَنَا وَلَا فَخْرَ ثُمَّ تَنْشَقُّ عَنْ اَبِیْ بَکْرٍ وَ عُمَرَ ثُمَّ تَنْشَقُّ عَنْ اَهْلِ الْحَرَمَیْنِ مَکَّةَ وَالْمَدِیْنَةِ ثُمَّ اُبْعَثُ بَیْنَهُمَا.

یعنی سب سے پہلے زمین سے میں باہر آؤں گا اور یہ کوئی فخر نہیں ہے پھر ابو بکر و عمر زمین سے نکلیں گے پھر حرمین مکہ اور مدینہ والے باہر نکلیں گے پھر میں ان دونوں کے درمیان اٹھایا جاؤں گا۔

رواہ الحاکم عن ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما جلد ۳ صفحہ ۶۸۔

فضائل مدینۃ الرسول صلی اللہ علیہ وسلم

طلبگارِ راہِ مدینہ

حدیث۔ ۲۵

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں۔

صَلاَةٌ فِیْ مَسْجِدِیْ هٰذَا کَاَلْفِ صَلاَةٍ فِیْمَا سِوَاهُ اِلاَّ الْمَسْجِدُ الْحَرَامُ وَ صِيَامُ رَمَضَانَ بِالْمَدِيْنَةِ كَصِيَامِ اَلْفِ شَهْرٍ فِيْمَا سِوَاهَا وَصَلاَةُ الْجُمُعَةِ بِالْمَدِيْنَةِ كَاَلْفِ جُمُعَةٍ فِيْمَا سِوَاهَا.

یعنی میری اس مسجد میں ایک نماز دوسری مسجدوں کی ہزار نمازوں کی طرح ہے سوا مسجد حرام کے۔ اور مدینہ میں ایک رمضان کے روزے دوسرے مقاموں کے ہزار مہینوں کے روزوں کے مثل ہے اور مدینہ طیبہ میں ایک جمعہ کی نماز دوسرے شہروں کے ہزار جمعوں کی نمازوں کی طرح ہے۔

رواہ البیہقی فی الشعب عن ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما جلد ۸ صفحہ ۸۷، رقم الحدیث ۳۸۵۲۔

فضائل مدینۃ الرسول ﷺ

طلبگارِ راہِ مدینہ

حدیث۔۲۶

حضور سرورِ انبیاء حبیبِ کبریا ﷺ فرماتے ہیں:

مَا بَيْنَ بَيْتِيْ وَ مِنْبَرِي رَوْضَةٌ مِّنْ رِّيَاضِ الْجَنَّةِ.

یعنی میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان ایک باغ ہے جنت کے باغوں میں سے۔

رواہ الامام احمد: ۴ / ۶۲۵ رقم: ۱۵۹۹۸ والبخاری: ۱ / ۱۵۹ و مسلم: ۱ / ۴۴۶ والنسائی: صفحہ ۸۱

عن عبد اللہ ابن زید المازنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

فضائل مدینۃ الرسول ﷺ

طلبگارِ راہِ مدینہ

حدیث۔ ۲۷

حضور خاتم النبیین ﷺ فرماتے ہیں:

لِكُلِّ نَبِيٍّ حَرَمٌ وَحَرَمِي الْمَدِينَةُ.

یعنی ہر نبی کے لیے ایک جگہ حرم ہے

اور میرا حرم مدینہ منورہ ہے۔

رواہ الامام احمد عن ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما جلد اول صفحہ ۵۲۳ رقم الحدیث: ۲۹۱۶۔

فضائل مدینۃ الرسول ﷺ

طلبگارِ راہِ مدینہ

حدیث۔۲۸

حضور سرکار دو عالم ﷺ ارشاد کرتے ہیں:

مَنْ اَرَادَ اَھْلَ الْمَدِیْنَۃِ بِسُوْءٍ اَذَابَہُ اللّٰہ
کَمَا یَذُوْبُ الْمِلْحُ فِی الْمَاءِ.

یعنی جو شخص مدینہ والوں سے کسی برائی کا ارادہ رکھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو گھلا دے گا جس طرح نمک پانی میں گھلتا ہے۔

رواہ الامام احمد: ۲/ ۵۴۴ رقم الحدیث: ۷۶۹۷، ۳/ ۴۰ رقم الحدیث: ۸۴۷۲ و مسلم: ۱/ ۴۴۵ وابن ماجہ باب فضل المدینہ صفحہ ۲۲۵ قدیمی کتب خانہ عن ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ و مصنف عبد الرزاق: ۹/ ۲۶۴۔

فضائل مدینۃ الرسول ﷺ

طلبگارِ راہِ مدینہ

حدیث۔۲۹

حضور سراپا نور ﷺ ارشاد کرتے ہیں:

وَاُفْتُتِحَتِ الْقُرٰی بِالسَّیْفِ وَاُفْتُتِحَتِ الْمَدِیْنَۃُ بِالْقُرْاٰنِ.

یعنی تمام آبادیوں کا افتتاح تلوار سے ہوا
اور مدینہ کا افتتاح قرآن کریم سے ہوا۔

رواہ البیہقی فی الشعب عن سیّدتنا ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا جامع الصغیر اول صفحہ ۷۸ رقم: ۱۲۲۲ اللآلی مصنوعہ جلد ۲ صفحہ ۱۲۸۔

فضائل مدینۃ الرسول صلی اللہ علیہ وسلم

طلبگارِ راہِ مدینہ

حدیث۔ ۳۰

حضور نور مجسم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم فرماتے ہیں:

مَنْ زَارَنِیْ بِالْمَدِیْنَةِ مُحْتَسِباً کُنْتُ لَهٗ شَهِیْداً وَّ شَفِیْعاً یَّوْمَ الْقِیَامَةِ.

جس نے میری زیارت کی مدینہ میں ثواب کے لیے میں اس کا گواہ اور شفیع ہوں گا قیامت کے روز۔

رواہ البیہقی فی الشعب عن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ جلد ۳ صفحہ ۴۸۸ شفاء السقام صفحہ ۳۵۔

فضائل مدینۃ الرسول ﷺ

طلبگارِ راہِ مدینہ

حدیث۔۳۱

حضور سیّدنا دافع البلا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم ارشاد فرماتے ہیں:

مَن حَجَّ فَزَارَ قَبْرِی بَعْدَ وَفَاتِی کَانَ کَمَنْ زَارَنِی فِی حَیَاتِی.

یعنی جس نے حج کیا اور میری قبر کی زیارت کی میرے اس ظاہری عالم سے انتقال فرمانے کے بعد وہ مثل اس شخص کے ہو گا جس نے میری حیات ظاہری میں میری زیارت کا شرف پایا۔

رواہ الطبرانی: ۱۲/ ۴۰۶، رقم الحدیث: ۱۳۴۹۷ فی الکبیر والبیھقی فی السنن: ۵/ ۲۴۶ عن ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما و سنن دار قطنی: ۲/ ۱۲۷۸ الکامل: ۲/ ۷۹۰۔

فضائل مدینة الرسول ﷺ

طلبگارِ راہِ مدینہ

حدیث۔ ۳۲

حضور سیّدنا دافع الوباء ﷺ ارشاد کرتے ہیں:

مَنْ زَارَ قَبْرِیْ وَجَبَتْ لَہٗ شَفَاعَتِیْ.

یعنی جس نے میری قبر شریف کی زیارت کی اس کے لیے میری شفاعت واجب ہو گئی۔

رواہ البیھقی فی الشعب الجامع لشعب الایمان: ۸/ ۹۶۔۹۷۔ ۳/ ۴۹۰ھ و ابن عدی: ۶/ ۲۳۵۰ عن ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنھما و شفا السقام صفحہ ۱۔۶ و الدرۃ الثمینۃ لابن نجار صفحہ ۲۲۱ معجم شیوخ ابن جمیع الصیداوی صفحہ ۲۱۹۔

فضائل مدینۃ الرسول صلی اللہ علیہ وسلم

طلبگارِ راہِ مدینہ

حدیث۔ ۳۳

حضور سیّدنا خلیفۃ اللہ الاعظم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم فرماتے ہیں:

غُبَارُ الْمَدِیْنَۃِ شِفَاءٌ مِّنَ الْجُزَامِ۔

یعنی خاک مدینہ مکرمہ شفا ہے جذام کے لیے۔

الاحادیث الواردہ فی فضائل المدینہ صفحہ ۶۳۵ وفاء الوفا ۱۰/ ۶۸۔ جامع الصغیر ۳۵۵ رقم: ۵۷۵۳۔ الدرۃ الثمینہ: ۶۲۔

فضائل مدینۃ الرسول ﷺ

طلبگارِ راہِ مدینہ

حدیث۔ ۳۴

حضور سیّدنا مظہر اللہ الاتم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم فرماتے ہیں:

غُبَارُ الْمَدِیْنَۃِ یُبْرِءُ الْجُذَامَ.

یعنی خاکِ مدینہ جذام کو اچھا کر دیتی ہے۔

رواہ ابن السنی و ابو نعیم فی الطب عن ابی بکر بن سالم رضی اللہ تعالیٰ عنہ و جامع الصغیر صفحہ ۳۵۵ رقم: ۵۷۵۴۔

فضائل مدینۃ الرسول ﷺ

طلبگارِ راہِ مدینہ

حدیث۔ ۳۵

حضور سیّدنا نعمۃ اللہ الاکرم ﷺ فرما رہے ہیں:

مَنْ اَخَافَ اَهْلَ الْمَدِيْنَةِ فَكَاَنَّمَا اَخَافَ مَا بَيْنَ جَنْبَيَّ.

یعنی جس نے مدینہ والوں کو ڈرایا
تو گویا اس نے اس چیز کو ڈرایا جو میرے
دونوں پہلوؤں کے درمیان ہے (یعنی میرے دل کو)۔

رواہ الامام احمد: ۴/ ۳۲۲۔۳۸۷ عن جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ و تاریخ کبیر امام بخاری: ۱/ ۵۳۔ ۷/ ۴۰۴۔

فضائل مدینۃ الرسول صلی اللہ علیہ وسلم

طلبگارِ راہِ مدینہ

حدیث۔۳۶

حضور سیّدنا سر اللہ المکنون صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں:

مَنْ اَخَافَ اَهْلَ الْمَدِيْنَةِ اَخَافَهُ اللّٰه.

یعنی جو مدینہ والوں کو ڈرائے گا
اللہ تعالیٰ اس کو خوف زدہ کرے گا۔

رواہ الامام احمد: ۴/ ۶۵۱ رقم: ۱۶۱۲۴ عن السائب بن خلاد أبي سهلة رضی اللہ تعالیٰ عنہ
وجامع الصغیر صفحہ ۵۰۹۔

فضائل مدینۃ الرسول ﷺ

طلبگارِ راہِ مدینہ

حدیث۔ ۳۷

حضور رسول الکل ﷺ فرماتے ہیں:

اِنَّ عَجْوَۃَ الْمَدِیْنَۃِ شِفَاءٌ مِنَ السَّقِیْمِ

وَغُبَارُھَا شِفَاءٌ مِّنَ الْجُذَامِ.

یعنی مدینہ کی عجوہ (ایک قسم ہے مدینہ طیبہ کی کھجوروں میں سے) شفا ہے بیماری کی

اور مدینہ کی خاک شفا ہے جذام کی۔

رواہ رزین عن ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما۔

فضائل مدینة الرسول ﷺ

طلبگارِ راہِ مدینہ

حدیث۔۳۸

حضور سیّدنا قاسم نعیم اللہ ﷺ ارشاد فرماتے ہیں:

وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ

اِنَّ تُرْبَتَھَا لِمُؤْمِنَۃٌ وَّاِنَّھَا شِفَاءٌ مِّنَ الْجُذَامِ.

یعنی قسم اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان یقینا مدینہ کی مٹی مومنہ ایمان دار ہے اور بے شک وہ شفا ہے جذام کے لیے۔

یعنی توریت شریف میں لکھا ہے کہ مدینہ کی زمین مومنہ ایمان والی ہے۔

رواہ الزبیر بن بکار، ذکرہ السیوطی فی الحجج المبینۃ صفحہ ۵۸۔
رواہ ابن زبالۃ عن صیفی بن ابی عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تقریب لابن حجر رقم: ۵۸۱۵ وفی روایۃ انھا لمکتوبۃ فی التوراۃ مؤمنۃ وفاء الوفا جلد ۱ صفحہ ۲۰۔

فضائل مدینۃ الرسول ﷺ

طلبگارِ راہِ مدینہ

حدیث۔۳۹

حضور سیّدنا قاسم نعیم اللہ ﷺ ارشاد فرماتے ہیں:

لَوْ رَأَيْتُ الظِّبَاءَ بِالْمَدِينَةِ تَرْتَعُ مَا ذَعَرْتُهَا
قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا حَرَامٌ.

یعنی اگر میں کسی ہرن کو مدینہ میں چرتے دیکھوں گا تو اسے نہ بھڑکاؤں گا کیوں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے ان دونوں پہاڑوں کے درمیان حرم ہے۔

رواہ البخاری: ۱ / ۲۵۲ و مسلم: ۱ / ۴۴۲ و مالک عن ابی ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ موطا مع شرح جلد سوم صفحہ ۸۶ وھذا اللفظ للبخاری و مالک۔

فضائل مدینة الرسول ﷺ

طلبگار راہِ مدینہ

حضور سیّد ناسرور القلب المحزون ﷺ ارشاد فرماتے ہیں:

حدیث۔۴۰ اَلْمَدِیْنَۃُ مُھَاجِرِیْ فِیْھَا مَضْجَعِیْ وَ مِنْھَا مَبْعَثِیْ حَقِیْقٌ عَلٰی اُمَّتِیْ حِفْظُ جِیْرَانِیْ مَا اجْتَنَبُوْا الکبائر وَمَنْ حَفِظَھُمْ کُنْتُ لَہٗ شَفِیْعاً وَ شَھِیْداً یَّوْمَ الْقِیٰمَۃِ وَمَنْ لَّمْ یَحْفَظُھمْ سُقِیَ مِنْ طِیْنَۃِ الْخَبَال قیل للمزنی و ما طِیْنَۃُ الخبَالِ قَالَ عُصَارَۃُ اَھْلِ النَّارِ۔[1]

حدیث۔۴۱ اَلْمَدِیْنَۃُ مُھَاجِرِیْ وَ فِیْھَا مَضْجَعِیْ وَمِنْھَا مَخْرَجِیْ حَقٌّ عَلٰی اُمَّتِیْ حِفْظُ جِیْرَانِیْ فِیْ فوائد القاضی ابی الحسن الھاشمی عن خارجۃ بن زید رضی اللہ تعالٰی عنہ و ذکر القاضی عیاض عن محمد بن مسلمہ فی ترتیب المدارک: ۱/۳۵

یعنی مدینہ میں ہجرت ہوئی اور یہی میری آرام گاہ اور یہی میرے اٹھنے کی جگہ ہے میری امت پر میرے پڑوسیوں کی نگہداشت لازم ہے جب تک وہ کبائر سے بچتے رہیں اور جس نے ان کی حفاظت کی میں اس کے لیے قیامت کے روز شفیع اور گواہ ہوں گا اور جس نے ان کا لحاظ نہ کیا وہ طینۃ الخبال پلایا جائے گا۔ مزنی سے کہا گیا کہ طینۃ الخبال کیا ہے انہوں نے فرمایا جہنمیوں کا پسینہ ہے۔(یہ حدیث شریف ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بھی روایت ہے، تاریخ ابن ابی خیثمہ)

1۔ رواہ ابن النجار الدرۃ الثمینۃ فی تاریخ المدینۃ صفحہ ۷۷ عن معقل بن یسار المزنی رضی اللہ تعالٰی عنہ والمعجم الکبیر: ۲۰/ ۲۰۵ والکامل: ۵/ ۱۹۶۹۔

فضائل مدینۃ الرسول ﷺ

طلبگارِ راہِ مدینہ

حدیث۔ ۴۲

حضور سیّدنا موعظت مجسم ﷺ فرماتے ہیں:

مَنْ اٰذٰی اَهْلَ الْمَدِيْنَةِ اٰذَاهُ اللّٰهُ وَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ لَايُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَّلَا عَدْلٌ رواه الطبرانی فی الكبير عن جابر رضی اللّٰه عنه و فی مسلم فَمَنْ اَحْدَثَ حَدَثًا اَوْ اٰوٰی مُحْدِثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ لَايَقْبَلُ اللّٰهُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ صَرْفًا وَّلَا عَدْلًا ولفظ البخاری لَايُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَّلَا عَدْلٌ.

یعنی جو کوئی مدینہ والوں کو تکلیف دے اللہ تعالیٰ اسے ایذا دے گا یا جو اس حرم نبوی کے آداب کے خلاف کرے گا اس پر اللہ تعالیٰ کی اور تمام فرشتوں اور سب انسانوں کی لعنت ہے قیامت کے روز اللہ تعالیٰ نہ اس کا فرض قبول کرے گا اور نہ نفل۔ والعیاذ باللّٰہ تعالیٰ

البخاری: ۱/ ۲۵۱ و مسلم: ۱/ ۴۴۲ و المعجم الکبیر: ۱/ ۲۴۸۔

فضائل مدینۃ الرسول ﷺ

طلبگارِ راہِ مدینہ

حدیث۔ ۴۳

حضور سیّدنا قاسم نعیم اللہ ﷺ ارشاد فرماتے ہیں:

قَالَ خَرَجْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَدِیْنَۃِ فَالْتَفَتَ اِلَیْھَا وَقَالَ اِنَّ اللّٰہَ بَرِئَ ھٰذِہِ الْجَزِیْرَۃِ مِنَ الشِّرْکِ وَفِیْ رِوَایَۃِ قَدْ طَھَّرَ ھٰذِہِ الْقَرْیَۃَ مِنَ الشِّرْکِ

یعنی حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں میں حضور اکرم ﷺ کی معیت میں مدینہ سے نکلا تو حضور اقدس مدینہ کی جانب متوجہ ہوئے اور ارشاد فرمایا بے شک اللہ تعالیٰ نے اس جزیرہ یا اس قریہ کو شرک سے پاک کر دیا ہے۔

رواہ مسند ابی یعلی: ۱۲/ ۶۹۔۷۰ عن العباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

فضائل مدینۃ الرسول صلی اللہ علیہ وسلم

طلبگارِ راہِ مدینہ

حدیث۔ ۴۴

حضور رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

لَا يَصْبِرُ اَحَدٌ عَلٰى لَاْوَائِهَا وَجُهْدِهَا

كُنْتُ لَهٗ شَفِيْعاً وَّشَهِيْدًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ.

یعنی جو کوئی مدینہ کی تکلیف و مشقت پر صبر کرے گا

تو میں قیامت کے روز

اس کا شفیع اور گواہ ہوں گا۔

رواہ مسلم: ۱/ ۴۴۳ عن ابی سعید الخذری رضی اللہ عنہ۔

فضائل مدینۃ الرسول ﷺ

طلبگارِ راہِ مدینہ

حدیث۔ ۴۵

حضور انور ﷺ فرماتے ہیں:

مَنْ سَمَّى الْمَدِيْنَةَ يَثْرِبُ
فَلْيَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ هِيَ طَابَةُ هِيَ طَابَةٌ.

یعنی جس نے مدینہ کا نام یثرب لیا
اسے توبہ کرنا چاہیے وہ طابہ ہے وہ طابہ ہے۔

یعنی خدا کی قسم بے شک مدینہ کے نام اللہ کی کتاب توریت شریف میں طیبہ اور طابہ ہیں۔[2]

رواہ الامام احمد عن البراء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ و عن وھب بن منبہ واللہ ان اسماء ھا فی کتاب اللہ یعنی التوراۃ طیبۃ وطابۃ۔

2۔ مسند امام احمد: ۴/ ۲۸۵ و تاریخ المدینہ شبۃ المنیری البصری (۲۶۲ھ) جلد اول صفحہ ۱۰۶ و مصنف عبد الرزاق: ۹/ ۲۶۷۔ مجمع الزوائد: ۳/ ۳۰۰۔

فضائل مدینۃ الرسول ﷺ

طلبگارِ راہِ مدینہ

حدیث۔۴۶

حضور اقدس ﷺ فرماتے ہیں:

اَلنَّاسُ تَبْعٌ لَّکُمْ یَا اَھْلَ الْمَدِیْنَۃِ فِی الْعِلْمِ.

اے مدینہ والو علم دین میں لوگ تمہارے تابع ہیں۔

رواہ ابن عساکر عن ابی سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

فضائل مدینۃ الرسول ﷺ

طلبگارِ راہِ مدینہ

حدیث۔۴۸،۴۷ حضور اقدس ﷺ فرماتے ہیں:

صَلّٰی رَسُوْلُ اللّٰہ ﷺ الْفَجْرَ ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَی الْقَوْمِ فَقَالَ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْ مَدِیْنَتِنَا وَبَارِکْ لَنَا فِیْ صَاعِنَا وَبَارِکْ لَنَا فِیْ مُدِّنَا اَللّٰھُمَّ اِنَّ اِبْرَاھِیْمَ عَبْدُکَ وَ خَلِیْلُکَ وَ نَبِیُّکَ وَاِنِّیْ عَبْدُکَ وَ نَبِیُّکَ وَاِنَّہٗ دَعَاکَ لِمَکَّۃَ وَاَنَا اَدْعُوْکَ لِلْمَدِیْنَۃِ بِمِثْلِ مَا دَعَاکَ لِمَکَّۃَ وَمِثْلَہٗ مَعَہٗ.

یعنی حضور اکرم ﷺ نے فجر کی نماز ادا فرمائی پھر لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر یہ دعا فرمائی اے اللہ برکت دے ہمارے لیے ہمارے مدینہ میں اور برکت دے ہمارے صاع میں اور برکت دے ہمیں ہمارے مد میں۔ اے اللہ حضرت ابراہیم علیہ السلام تیرے بندے اور تیرے خلیل اور نبی ہیں اور میں تیرا بندہ اور نبی ہوں انہوں نے مکہ کے لیے تجھ سے دعا کی اور میں مدینہ کے لیے دعا کرتا ہوں مثل اس کے جو انہوں نے مکہ کے لیے دعا کی اور اسی کے مثل اس کے ساتھ (یعنی اس سے دوہری برکت)۔

رواہ الطبرانی فی الاوسط مخطوطہ ۱/ ق ۱۷۰/ ۱ عن ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما وایضاً الطبرانی روی مثلہ عن ابن عباس رضی اللہ المعجم الکبیر ۱۲/ ۸۴ و مسلم: ۱/ ۴۴۲ و وفاء الوفا: ۱/ ۵۴۰۵۳ و رواہ المفضل الجندی، فضائل المدینہ رقم الحدیث ۲ و المعجم الصغیر: ۱/ ۱۷۳۔

فضائل مدینۃ الرسول صلی اللہ علیہ وسلم

طلبگارِ راہِ مدینہ

حدیث۔۴۹

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

اَلْمَدِیْنَۃُ حَرَمٌ مَا بَیْنَ عِیْرٍ اِلٰی ثَوْرٍ.

یعنی مدینہ منورہ حرم ہے درمیان عیر و ثور دونوں پہاڑوں کے۔

رواہ مسلم: ۱/ ۴۴۲ عن سیدنا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

فضائل مدینۃ الرسول ﷺ

طلبگارِ راہِ مدینہ

حدیث۔ ۵۰ ۔ ۵۱

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں حضور اکرم ﷺ مدینہ سے ایک جانب تشریف لے چلے اور میں ہمرکاب چلا تو حضور نے قبلہ کی جانب رخ انور کیا اور دونوں ہاتھ بلند فرمائے یہاں تک کہ میں نے بغل شریف کی سفیدی دیکھی پھر آپ نے دعا فرمائی۔ اے اللہ یقینا حضرت ابراہیم تیرے نبی ہیں اور تیرے خلیل ہیں انہوں نے تجھ سے مکہ والوں کے لیے دعا کی اور میں تیرا نبی اور رسول ہوں۔ میں تجھ سے مدینہ والوں کے لیے دعا کرتا ہوں اے اللہ برکت دے مدینہ والوں کو ان کے مد میں اور ان کے صاع میں اور ان کے قلیل میں اور ان کے کثیر میں اور ان کے پھلوں میں اس سے دوہری برکت دے جو تو نے مکہ والوں کو دی الہی اس طرف سے اور ادھر سے اور اس جگہ سے یہاں تک کہ اشارہ فرمایا زمین کے ہر طرف اے اللہ جو مدینہ والوں سے برائی کا ارادہ کرے تو اس کو تو گھلا دے جیسے پانی میں نمک گھلتا ہے اے اللہ ہمیں مدینہ پیارا کر دے جیسے مکہ کی ہمیں محبت ہے اور مدینہ کی وبا کو مدینہ سے دور فرما دے اور جو وبا بیماری اس میں ہو اس کو خم میں کر دے۔ اور جندی کی روایت میں ہے او اشد یعنی مدینہ کو مکہ سے زیادہ ہمیں پیارا بنا دے۔

رواہ ابن زبالۃ عن ابی ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ و امام بخاری تاریخ کبیر: ۱/ ۲۳۸۔
فضائل مدینہ للشیخ المفضل الجندی علیہ الرحمہ۔

فضائل مدینۃ الرسول ﷺ

طلبگارِ راہِ مدینہ

حدیث۔۵۲

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰه ﷺ جَالِساً وَقَبْرٌ يُّحْفَرُ بِالْمَدِيْنَةِ فَاطَّلَعَ رَجُلٌ فِي الْقَبْرِ فَقَالَ بِئْسَ مَضْجَعُ الْمُؤْمِنِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰه ﷺ بِئْسَ مَاقُلْتَ فَقَالَ الرَّجُلُ اِنِّي لَمْ اُرِدْ هٰذَا يَارَسُوْلَ اللّٰه اِنَّمَا اَرَدْتُ الْقَتْلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰه فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰه ﷺ لَامِثْلَ لِلْقَتْلِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰه مَاعَلَى الْاَرْضِ بُقْعَةٌ هِيَ اَحَبُّ اِلَيَّ اَنْ يَّكُوْنَ قَبْرِيْ بِهَا مِنْهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ يَعْنِيَ الْمَدِيْنَةِ.

یعنی حضور اکرم ﷺ مدینہ میں جلوہ افروز تھے اور ایک قبر کھودی جارہی تھی تو ایک شخص نے قبر میں جھانکا اور کہا بری جگہ ہے ایماندار کے لیٹنے کی پس حضور ﷺ نے فرمایا بری بات کہی تو نے اس نے عرض کیا یارسول اللہ میں نے اس کا ارادہ نہیں کیا میں نے تو اللہ کے راستے میں جہاد کا ارادہ کیا ہے۔ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا، اللہ کے راستہ میں جہاد کی یہ مثال نہیں ہے زمین پر کوئی بقعہ نہیں جو مجھے زیادہ پسندیدہ ہو اس بات سے کہ اس میں میری قبر ہو (مگر مدینہ منورہ) اس کے سوا تین مرتبہ فرمایا۔

رواہ امام مالک فی الموطا: باب الشہداء فی سبیل اللہ ۲/ ۱۸ طبع بیروت عن یحیی بن سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

فضائل مدینۃ الرسول ﷺ

طلبگارِ راہِ مدینہ

حدیث۔ ۵۳

حضور شافع محشر ﷺ فرماتے ہیں:

اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ طَلَعَ لَہٗ اُحُدٌ فَقَالَ ھٰذَا جَبَلٌ یُّحِبُّنَا وَ نُحِبُّہٗ اَللّٰھُمَّ اِنَّ اِبْرَاھِیْمَ حَرَّمَ مَکَّۃَ وَاَنَا اُحَرِّمُ مَا فِیْھَا بَیْنَ لَابَتَیْھَا.

یعنی رسول اللہ ﷺ کو احد پہاڑ نظر آیا تو ارشاد فرمایا یہ پہاڑ ہمیں دوست رکھتا ہے اور ہم اسے دوست رکھتے ہیں اے اللہ بے شک حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم بنایا اور یقینا میں ان دونوں پہاڑوں کے درمیان کو حرم بناتا ہوں یعنی مدینہ کو۔

رواہ الامام مالک: ۳/ ۸۶ عن انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

فضائل مدینۃ الرسول ﷺ

طلبگارِ راہِ مدینہ

حدیث۔ ۵۴

حضور شافع محشر صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم فرماتے ہیں:

لَا یَخْرُجُ اَحَدٌ مِّنَ الْمَدِیْنَۃِ رَغْبَۃً عَنْھَا
اِلَّا اَبْدَلَ لَھَا اللّٰہُ خَیْرًا مِّنْہُ۔

یعنی مدینہ منورہ سے کوئی شخص نفرت کرتا نہ نکلے گا
مگر اللہ تعالیٰ اس کی جگہ اس سے بہتر کو
مدینہ میں بدل دے گا۔

رواہ الامام مالک عن عروۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ وموطا مع تنویر الحوالک ۳/ ۸۵۔

فضائل مدینۃ الرسول ﷺ

طلبگارِ راہِ مدینہ

حدیث۔۵۵

حضور مالک کوثر ﷺ اپنے رب کریم سے دعا کرتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ حَبِّبْ اِلَیْنَا الْمَدِیْنَۃَ کَحُبِّنَا مَکَّۃَ اَوْ اَشَدَّ وَ صَحِّحْھَا

وَبَارِکْ لَنَا فِیْ مُدِّھَا وَصَاعِھَا وَانْقُلْ حَمَّاھَا فَاجْعَلْھَا بِالْجُحْفَۃِ.

یعنی اے اللہ ہمیں مدینہ محبوب کر دے جیسے مکہ ہمیں پیارا ہے بلکہ مکہ سے زیادہ اور مدینہ کو دوست فرمادے اور برکت دے ہمارے لیے مدینہ کے مد میں اور اس کے صاع میں اور مدینہ کے بخار کو منتقل کر دے جحفہ میں۔

رواہ الامام مالک: ۳/ ۸۷ والبخاری: ۱/ ۲۵۳۔۵۵۹ و مسلم کتاب الحج عن سیدتنا ام المؤمنین عائشۃ الصدیقۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

فضائل مدینۃ الرسول ﷺ

طلبگارِ راہِ مدینہ

حدیث۔ ۵۶

حضور مالک کوثر ﷺ اپنے رب کریم سے دعا کرتے ہیں:

قَالَتْ لَمَّا قُبِضَ النَّبِيُّ ﷺ اِخْتَلِفُوْا فِيْ دَفْنِهٖ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اِنَّهٗ لَيْسَ فِي الْاَرْضِ بُقْعَةٌ اَكْرَمُ عَلَى اللّٰهِ مِنْ بُقْعَةٍ قُبِضَ فِيْهَا نَفْسُ نَبِيِّهٖ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عليه وعلٰى اٰلِهٖ وسلم.

یعنی حضرت سیّدتنا صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں جب حضور نبی کریم ﷺ نے وصال فرمایا تو صحابہ نے حضور کے دفن کی جگہ میں اختلاف کیا کہ کہاں دفن ہوں تو حضرت سیّدنا امیر المومنین علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا یقیناً اللہ تعالیٰ کو اس بقعہ زمین سے کوئی حصہ پیارا نہیں جس میں اللہ تعالیٰ کے محبوب ﷺ نے انتقال فرمایا۔

رواہ ابن الجوزی فی الوفاء باحوال المصطفیٰ: ۲ / ۵۵۱ عن سیدتنا ام المومنین عائشۃ الصدیقۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

فضائل مدینۃ الرسول صلی اللہ علیہ وسلم

طلبگارِ راہِ مدینہ

حدیث۔ ۵۷

حضور سیّدنا رؤف ورحیم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ مَنْ اَرَادَنِیْ وَاَھْلَ بَلَدِیْ بِسُوْءٍ فَعَجِّلْ ھَلَاکَہٗ.

اے اللہ جو شخص میرے یا میرے شہر والوں کے ساتھ برائی کا قصد رکھے تو اس کے ہلاک میں جلدی فرما۔

رواہ ابن زبالۃ عن سعید بن مسیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ وفاء الوفا للسمہودی: ۱/ ۴۵۔
اعلام الحدیث لخطابی: ۲/ ۹۲۶۔

فضائل مدینۃ الرسول ﷺ

طلبگارِ راہِ مدینہ

حدیث۔۵۸

حضور سیّدنا رسول اللہ ﷺ ارشاد فرماتے ہیں:

وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ لَیَعُوْدَنَّ الْاَمْرُ کَمَا بَدَاءَ لَیَعُوْدَنَّ کُلُّ اِیْمَانٍ اِلَی الْمَدِیْنَۃِ کَمَا بَدَاءَ مِنْھَا حَتّٰی یَکُوْنَ کُلُّ اِیْمَانٍ بِالْمَدِیْنَۃِ

یعنی خدا کی قسم یہ دین اسلام مدینہ کی طرف لوٹے گا
جیسے مدینہ سے شروع ہوا
یہاں تک کہ مدینہ کے سوا کہیں ایمان نہ ہو گا۔

رواہ فی المرجانی فی اخبار المدینۃ عن جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ورواہ الحاکم فی المستدرک: ۴/ ۵۴۔ رواہ البزار فی کشف الاستار للھیثمی ۲/ ۵۲۔ رواہ البیہقی فی الدلائل النبوۃ ۶/ ۳۳۰۔۳۳۱۔

فضائل مدینۃ الرسول ﷺ

طلبگارِ راہِ مدینہ

حدیث۔۵۹

حضور شہنشاہ کونین ﷺ ارشاد فرماتے ہیں:

كَيْفَ بِكِ يَا عَائِشَةُ اِذَا رَجَعَ النَّاسُ اِلَى الْمَدِيْنَةِ وَكَانَتْ كَالرُّمَّانَةِ الْمَحْشُوَّةِ قُلْتُ مِنْ اَيْنَ يَأْكُلُوْنَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ قَالَ مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ وَيُطْعِمُهُمُ اللّٰهُ مِنْ جَنَّاتِ عَدْنٍ.

یعنی کیا حال ہو گا تمہارا اے عائشہ جب لوگ پھریں گے مدینہ کی طرف اور مدینہ چھلے ہوئے انار کی طرح ہو گا۔ عرض کی یارسول اللہ پھر وہ کہاں سے کھائیں گے۔ ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ انہیں کھلائے گا ان کے اوپر اور ان کے نیچے اور جنات عدن سے۔ (علوم غیبیہ)

رواہ ابن زبالۃ عن سیدتنا عائشۃ الصدیقۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہا وفاء الوفا: ۱/ ۱۱۹۔

فضائل مدینۃ الرسول ﷺ

talabgar-e-rah-e-madina

طلبگارِ راہِ مدینہ

حدیث۔ ٦٠

حضور رسول اکرم ﷺ فرماتے ہیں:

اِنَّ اِبْرَاهِيْمَ حَرَّمَ مَكَّةَ وَدَعَا لِاَهْلِهَا وَاِنِّيْ حَرَّمْتُ الْمَدِيْنَةَ كَمَا حَرَّمَ اِبْرَاهِيْمُ مَكَّةَ وَاِنِّيْ دَعَوْتُ فِيْ صَاعِهَا وَمُدِّهَا بِمِثْلَيْ مَادَعَا بِهٖ اِبْرَاهِيْمُ لِاَهْلِ مَكَّةَ.

یعنی بے شک حضرت ابراہیم علیہ الصلوۃ والسلام نے مکہ کو حرم بنا دیا اور مکہ والوں کے لیے دعا فرمائی اور بے شک میں نے مدینہ منورہ کو حرم بنا دیا جس طرح انہوں نے مکہ کو حرم بنایا اور میں نے اس کے مد اور صاع (پیمانوں) میں اس سے دونی برکت کی دعا کی جو دعا انہوں نے مکہ والوں کے لیے کی تھی۔

رواہ الامام احمد: ۴/ ۶۲۷ والبخاری: ۱/ ۲۵۱ و مسلم: ۱/ ۴۴۰ عن عبد اللہ بن زید بن عاصم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

فضائل مدینۃ الرسول ﷺ

talabgar-e-rah-e-madina

طلبگارِ راہِ مدینہ

حدیث۔٦١

حضور اکرم ﷺ فرماتے ہیں:

اِنِّیْ اُحَرِّمُ مَابَیْنَ لَابَتَیِ الْمَدِیْنَۃِ اَنْ یُّقْطَعَ عِضَاھُھَا اَوْ یُقْتَلَ صَیْدُھَا.

یعنی بے شک میں حرم بناتا ہوں مدینہ کے دونوں پہاڑوں کے درمیان کو کہ اس کی ببولیں نہ کاٹی جائیں اور اس کا شکار نہ مارا جائے۔

رواہ احمد: ١/ ٢٩٦ و مسلم: ١/ ٤٤٠ من سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ و مسجد ابی یعلی: ٢/ ٥٨ رقم: ٦٩٩ مصنف ابن ابی شیبہ ١٤/ ١٩٨ رقم الحدیث: ١٨٠٦٩۔

فضائل مدینۃ الرسول ﷺ

talabgar-e-rah-e-madina

طلبگارِ راہِ مدینہ

حدیث۔ ۶۲

حضور اکرم ﷺ فرماتے ہیں:

حَرَّمَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ مَا بَیْنَ لَابَتَیِ الْمَدِیْنَۃِ
وَجَعَلَ اِثْنَیْ عَشَرَ مِیْلًا حَوْلَ الْمَدِیْنَۃِ.

یعنی رسول اللہ ﷺ نے
مدینہ منورہ کے دونوں سنگلاخ کے درمیان کو حرم بنا دیا
اور اس کے گرد و پیش کو بارہ میل تک حرم کر دیا۔

رواہ احمد: ۲/ ۵۴۴ و البخاری: ۱/ ۲۵۱ و مسلم: ۱/ ۴۴۲ و عبد الرزاق فی مصنفہ: ۹/ ۲۶۰ رقم: ۱۷۱۴۵ عن ابی ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

فضائل مدینۃ الرسول ﷺ

talabgar-e-rah-e-madina

طلبگارِ راہِ مدینہ

حدیث۔ ۶۳

حضور رحمت مجسم ﷺ فرماتے ہیں:

اِنَّ اِبۡرَاھِیۡمَ حَرَّمَ مَکَّۃَ
وَاِنِّیۡ اُحَرِّمُ مَا بَیۡنَ لَابَتَیۡھَا.

یعنی یقینا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم کر دیا
اور میں
مدینہ کے دونوں پتھروں کے درمیان کو حرم بناتا ہوں۔

رواہ مسلم: ۱/ ۴۴۰ عن رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ والمعجم الکبیر للطبرانی ۴/ ۳۰۵، رقم ۴۳۲۵ ومسند امام احمد: ۴/ ۱۴۱۔

فضائل مدینۃ الرسول ﷺ

talabgar-e-rah-e-madina

طلبگارِ راہِ مدینہ

حدیث۔ ٦٤

حضور رحمت مجسم ﷺ فرماتے ہیں:

حَرَّمَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ شَجَرَھَا اَنْ یُّعْضَدَ اَوْ یُخْبَطَ.

یعنی حضور اکرم ﷺ نے مدینہ منورہ کے پیڑ کاٹنا یا ان کے پتے جھاڑنا حرام فرما دیا ہے۔

رواہ ابن جریر عن خبیب بن الھذلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

فضائل مدینة الرسول ﷺ

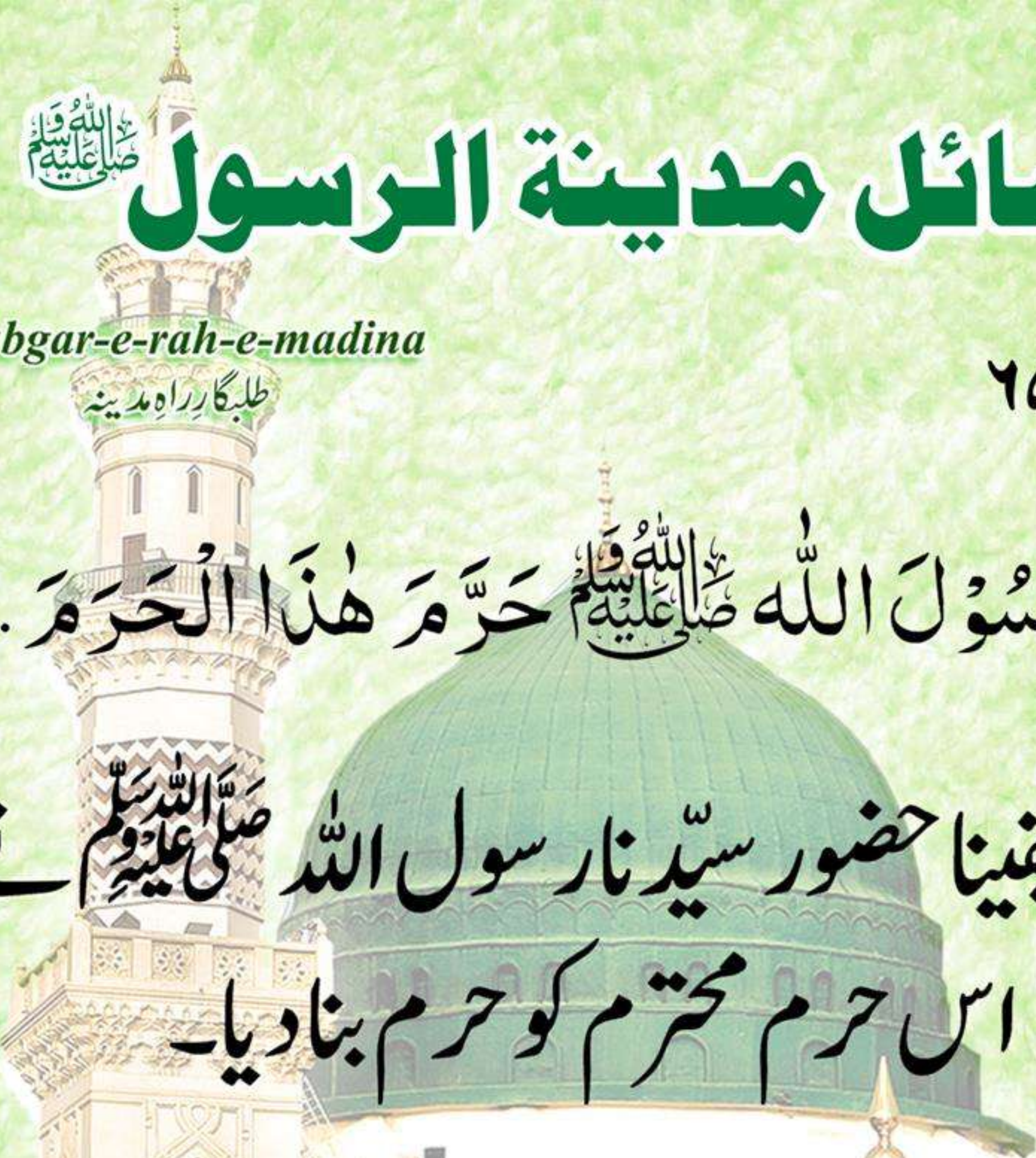

talabgar-e-rah-e-madina

طلبگارِ راہِ مدینہ

حدیث۔ ٦٥

اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ حَرَّمَ ھٰذَا الْحَرَمَ.

یعنی یقیناً حضور سیّدنا رسول اللہ ﷺ نے اس حرم محترم کو حرم بنا دیا۔

رواہ ابوداؤد: ١/ ٢٨٥ عن سعد ابن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ الکامل لابن عدی: ٤/ ١٣٧٧۔

فضائل مدینۃ الرسول صلی اللہ علیہ وسلم

talabgar-e-rah-e-madina

طلبگارِ راہِ مدینہ

حدیث۔ ٦٦

اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم حَرَّمَ مَا بَیْنَ لَابَتَیِ الْمَدِیْنَةِ.

یعنی بے شک حضور نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ منورہ کو حرم بنادیا۔

رواہ مسلم: ۱/ ۴۴۰ عن رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

فضائل مدینۃ الرسول ﷺ

talabgar-e-rah-e-madina

طلبگارِ راہِ مدینہ

حدیث۔۶۷

اِنَّ النَّبِیَّ ﷺ حَرَّمَ کُلَّ دَافِعَةٍ اَقْبَلَتْ عَلَی الْمَدِیْنَةِ مِنَ الْعَضَةِ.

یعنی بے شک حضور نبی کریم ﷺ نے ہر گروہ مردم کو مدینہ منورہ میں حاضر ہو اس کے خاردار درختوں سے ممنوع فرما دیا۔

رواہ عبد الرزاق فی مصنفہ : ۹/ ۲۶۱ رقم الحدیث: ۷۱۴۷۱ عن جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

فضائل مدینۃ الرسول ﷺ

talabgar-e-rah-e-madina

طلبگارِ راہِ مدینہ

حدیث۔۶۸

حضور سیّد ولد آدم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں:

اَلْخِلَافَۃُ بِالْمَدِیْنَۃِ وَالْمُلْکُ بِالشَّامِ۔

یعنی خلافت مدینہ طیبہ میں ہوگی

اور بادشاہی شام میں ہوگی۔

(علوم غیبیہ)

سب سے پہلے مسلمان بادشاہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہوئے۔

رواہ البخاری فی تاریخہ والحاکم فی المستدرک: ۳/ ۷۱ عن ابی ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

فضائل مدینة الرسول ﷺ

talabgar-e-rah-e-madina

طلبگارِ راہِ مدینہ

حدیث۔ ٦٩

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

لَا يَكِيدُ أَهْلَ الْمَدِينَةِ أَحَدٌ إِلَّا انْمَاعَ

كَمَا يَنْمَاعُ الْمِلْحُ فِي الْمَاءِ۔

یعنی مدینہ طیبہ کے رہنے والوں سے کوئی شخص مکر نہ کرے گا

مگر وہ ہلاک ہو جائے گا

جیسے نمک پانی میں ہلاک ہو جاتا ہے۔

رواہ البخاری: ۱/ ۲۵۲ و مسلم: ۱/ ۴۴۵ عن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

فضائل مدینۃ الرسول ﷺ

talabgar-e-rah-e-madina
طلبگارِ راہِ مدینہ

حدیث۔ ۷۰

حضور اکرم ﷺ فرماتے ہیں:

لَایَدْخُلُ الْمَدِیْنَۃَ رَعْبُ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ لَهَا یَوْمَئِذٍ
سَبْعَۃُ اَبْوَابٍ عَلٰی کُلِّ بَابٍ مَلَکَانِ.

یعنی مدینہ طیبہ میں دجال اکبر کا رعب بھی داخل نہ ہو گا
اس دن مدینہ کے سات دروازے ہوں گے
اور ہر دروازہ پر دو فرشتے مقرر رہوں گے۔

رواہ البخاری: ۱/ ۲۵۲ عن ابی بکرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

فضائل مدینۃ الرسول ﷺ

talabgar-e-rah-e-madina
طلبگارِ راہِ مدینہ

حدیث۔ ۷۱

حضور اقدس ﷺ فرماتے ہیں:

صَیْدُ وَجٍّ وَعِضَاهُهُ حَرَامٌ مُحَرَّمٌ لِلّٰهِ.

یعنی بے شک وادی وج کے شکار اور اس کی ببولیں (کاٹنا) حرام ہیں۔ یہ سب حرام کی گئیں اللہ کے لیے۔

رواہ ابو داود عن الزبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ و الضعفاء الکبیر لابی جعفر محمد بن عمرو العقیلی: ۴/ ۹۳۔

فضائل مدینۃ الرسول ﷺ

talabgar-e-rah-e-madina

طلبگارِ راہِ مدینہ

حدیث۔ ۷۲

اِنَّ النَّبِیَّ ﷺ کَانَ اِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ فَنَظَرَ اِلٰی جُدُرَاتِ الْمَدِیْنَۃِ اَوْضَعَ رَاحِلَتَہٗ وَاِنْ کَانَ عَلٰی دَابَّۃٍ حَرَّکَھَا مِنْ حُبِّھَا.

یعنی حضور نبی کریم ﷺ جب کسی سفر سے واپس تشریف لاتے تو مدینہ طیبہ کی دیواروں کو ملاحظہ فرماتے اور اپنی اونٹنی کو تیز کر دیتے اور اگر کسی اور سواری پر ہوتے تو اسے حرکت دیتے مدینہ طیبہ کی محبت کی وجہ سے۔

رواہ البخاری: ۱/ ۲۵۳ عن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

فضائل مدینة الرسول ﷺ

talabgar-e-rah-e-madina

طلبگارِ راہِ مدینہ

حدیث۔ ۳۷

حضرت صالح حضرت سعد کے غلام سے روایت ہے کہ حضرت سعد نے چند غلاموں کو مدینہ طیبہ کے درخت کاٹتے دیکھا تو آپ نے ان کا سامان لے لیا اور ان کے آقاؤں سے فرمایا میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے۔

يَنْهٰى اَنْ يُّقْطَعَ مِنْ شَجَرِ الْمَدِيْنَةِ شَئٌ وَقَالَ مَنْ قَطَعَ مِنْهُ شَيْئًا فَلِمَنْ اَخَذَهٗ سَلَبُهٗ.

یعنی منع فرمایا ہے حضور نے اس سے کہ مدینہ کے درختوں سے کچھ کاٹا جائے اور ارشاد فرمایا جو شخص ان میں سے کچھ کاٹے تو جو اسے پکڑے تو کاٹنے والے کا سامان اسی کے لیے ہے۔

رواہ ابوداود: ۱/ ۲۸۶۔

فضائل مدینة الرسول ﷺ

talabgar-e-rah-e-madina

طلبگارِ راہِ مدینہ

حدیث۔ ۴۷

حضور سیّد عالم ﷺ فرماتے ہیں:

اٰخِرُ قَرْیَةٍ مِّنْ قُرَی الْاِسْلَامِ خَرَابًا اَلْمَدِیْنَةُ.

یعنی اسلامی آبادیوں میں مدینہ طیبہ
سب کے آخر میں خراب ہو گا۔

رواہ الترمذی: ۲ / ۲۱۱ ابواب المناقب عن ابی ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
وقال ھذا حدیث حسن غریب۔

فضائل مدینۃ الرسول ﷺ

talabgar-e-rah-e-madina

طلبگارِ راہِ مدینہ

حدیث۔۷۵

حضور آخر الانبیاء ﷺ فرماتے ہیں:

لَيْسَ مِنْ بَلَدٍ اِلاَّ سَيَطَؤُهُ الدَّجَّالُ اِلاَّ مَكَّةَ وَالْمَدِيْنَةَ لَيْسَ مِنْ لَقَابِهَا لَقَبَ اِلاَّ عَلَيْهِ الْمَلٰٓئِكَةُ صَآفِّيْنَ يَحْرُسُوْنَهَا ثُمَّ تَرْجُفُ الْمَدِيْنَةُ بِاَهْلِهَا ثَلٰثَ رَجَفَاتٍ فَيُخْرِجُ اللّٰهُ كُلَّ كَافِرٍ وَّمُنَافِقٍ.

یعنی ہر شہر میں دجال پہنچے گا سوائے مکہ معظّمہ اور مدینہ منورہ کے اور مدینہ کے راستوں پر فرشتے صف باندھے پہرہ داری کریں گے زلزلہ آئے گا تو مدینہ طیبہ مع اپنے ساکنوں کے لرزے گا تین مرتبہ تو کافر و منافق نکل کر دجال کے ساتھ ہو جائیں گے۔

رواہ البخاری: ۱/ ۲۵۳ و مسلم: ۱/ ۴۴۴ عن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

فضائل مدینۃ الرسول ﷺ

talabgar-e-rah-e-madina

طلبگارِ راہِ مدینہ

حدیث۔۷۶

حضور اکرم ﷺ فرماتے ہیں:

مَنْ زَارَنِیْ مُتَعَمِّدًا کَانَ فِیْ جِوَارِیْ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ وَمَنْ سَکَنَ الْمَدِیْنَۃَ وَصَبَرَ عَلٰی بَلَآءِھَا کُنْتُ لَہٗ شَھِیْدًا وَّ شَفِیْعًا یَّوْمَ الْقِیٰمَۃِ.

یعنی جس نے میری زیارت ہی کے قصد سے تو وہ قیامت کے دن میرے قریب ہو گا اور جو شخص مدینہ میں رہا اور اس کی بلا پر صبر کیا تو میں اس کا گواہ اور شفیع ہوں گا قیامت کے دن۔

رواہ ابو جعفر العقیلی عن رجل من ال الخطاب یعنی من آل حاطب، الضعفاء الکبیر: ۴/ ۳۶۲ و جذب القلوب صفحہ ۲۶ و سنن دار قطنی کتاب الحج رقم: ۱۹۳، جلد ۲/ ۲۷۸۔ الجامع لشعب الایمان للبیہقی: ۸/ ۹۱ رقم: ۳۸۵۶۔

فضائل مدینۃ الرسول ﷺ

talabgar-e-rah-e-madina

طلبگارِ راہِ مدینہ

حدیث۔۷۷

حضور سیّدنا دافع البلا صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں:

مَنْ زَارَ قَبْرِی حَلَّتْ لَهٗ شفاعَتِیْ.

یعنی جس نے میری قبر کی زیارت کی اسے میری شفاعت حلال ہو گئی۔

رواہ البزار، مجمع الزوائد: ۴/۲، عن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ و جذب القلوب للشیخ عبد الحق صفحہ ۲۰۵۔

فضائل مدینۃ الرسول ﷺ

talabgar-e-rah-e-madina

طلبگارِ راہِ مدینہ

حدیث۔۷۸

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں۔ امیر المومنین حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا میں نے حضور رسول کریم ﷺ کو سنا اس حال میں کہ حضور والا وادی عقیق میں جلوہ افروز تھے ارشاد فرماتے تھے:

اَتَانِیَ اللَّیْلَۃَ اٰتٍ مِّنْ رَّبِّیْ فَقَالَ صَلِّ فِیْ ھٰذَا الْوَادِی الْمُبَارَکِ وَقُلْ عُمْرَۃٌ فِیْ رِوَایۃٍ وَقُلْ عُمْرَۃٌ وَحَجَّۃٌ۔

یعنی آیا میرے پاس آج کی رات آنے والا میرے رب کے پاس سے اور کہا نماز پڑھیے اس مبارک وادی میں اور فرمایئے کہ یہاں نماز پڑھنے میں حج و عمرہ کا ثواب ہے اور ایک روایت میں ہے حج کا ثواب مع عمرہ کے ہے۔

رواہ البخاری: ۱ / ۲۰۷۔۲۰۸ عن ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما۔

فضائل مدینۃ الرسول ﷺ

talabgar-e-rah-e-madina

طلبگارِ راہِ مدینہ

حدیث۔۷۹

حضور سیّدنا دافع البلا ﷺ ارشاد فرماتے ہیں:

مَنْ جَآءَنِیْ زَائِرًا لَا تُعْمِلُہٗ حَاجَۃٌ اِلاَّ زِیَارَتِیْ کَانَ حَقًّا عَلَیَّ
اَنْ اَکُوْنَ لَہٗ شَفِیْعًا یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ۔

یعنی جو شخص میری زیارت کو آیا
صرف میری زیارت کے مقصد سے تو
مجھ پر حق ہو گیا یہ کہ قیامت کے روز اس کا شفیع ہو جاؤں۔

رواہ الطبرانی: المعجم الکبیر: ۱۲ / ۲۹۱، رقم ۱۳۱۴۹ و شفاء السقام صفحہ ۱۶ و جذب القلوب صفحہ ۲۰۵
والدار قطنی: ۲ / ۲۷۸ و غیرھا عن ابن عمر رضی اللہ عنہما۔

فضائل مدینۃ الرسول ﷺ

talabgar-e-rah-e-madina

طلبگارِ راہِ مدینہ

حدیث۔ ۸۰

حضور سیّدنا رؤف ورحیم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں:

مَنْ زَارَ قَبْرِیْ بَعْدَ مَوْتِیْ

فَکَاَنَّمَا زَارَنِیْ فِیْ حَیَاتِیْ وَمَنْ لَّمْ یَزُرْنِیْ فَقَدْ جَفَانِیْ.

یعنی جس نے میری قبر کی زیارت کی

میرے وصال شریف کے بعد تو

گویا اس نے میرا دیدار کیا حیات ظاہری میں

اور جس نے میری زیارت نہ کی اس نے مجھ پر ظلم کیا۔

رواہ ابن عساکر عن سیدنا امیر المومنین علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ وشفاء السقام ص۳۸ والصارم المنکی لابی عبداللہ محمد بن احمد بن عبدالہادی صفحات: ۱۰۰۔۱۰۱۔

فضائل مدینۃ الرسول ﷺ

talabgar-e-rah-e-madina
طلبگارِ راہِ مدینہ

حدیث۔۸۱

حضور سیّد کونین صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

مَنْ حَجَّ اِلٰی مَکَّۃَ ثُمَّ قَصَدَنِیْ فِیْ مَسْجِدِیْ
کُتِبَتْ لَہٗ حَجَّتَانِ مَبْرُوْرَتَانِ.

یعنی جس نے مکہ کا حج کیا
پھر میری زیارت کے قصد سے میری مسجد میں آیا
تو اس کے لیے دو حج مبرور لکھے جائیں گے۔

رواہ فی مسند الفردوس عن ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما الصارم المنکی: صفحہ ۷۹ و جذب القلوب: ۲۰۶۔

فضائل مدینة الرسول ﷺ

talabgar-e-rah-e-madina

طلبگارِ راہِ مدینہ

حدیث۔ ۸۲

حضرت امیر المومنین سیّدنا علی مرتضی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:

مَنْ سَأَلَ لِرَسُوْلِ اللّٰه ﷺ اَلدَّرَجَةَ وَالْوَسِيْلَةَ حَلَّتْ لَهٗ شَفَاعَتُهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمن زار قَبْرَ رَسُوْلِ اللّٰه ﷺ كَانَ فِي جَوَارِ رَسُوْلَ اللّٰه ﷺ (أثر علی المرتضی کرم اللہ تعالی وجهه)

یعنی جس نے رسول اللہ ﷺ کے لیے درجہ اور وسیلہ کی دعا مانگی اسے قیامت کے روز حضور کی شفاعت حلال ہوگئی اور جس نے حضور رسول کریم ﷺ کی قبر کی زیارت کی وہ حضور اقدس ﷺ کے قرب میں ہوگا۔

رواہ ابن عساکر و جذب القلوب: ۲۰۷۔

فضائل مدینۃ الرسول ﷺ

talabgar-e-rah-e-madina

طلبگارِ راہِ مدینہ

حدیث۔ ۸۲

حضرت امیر المومنین سیّدنا علی مرتضی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:

مَنْ سَأَلَ لِرَسُوْلِ اللّٰہ ﷺ اَلدَّرَجَۃَ وَالْوَسِیْلَۃَ حَلَّتْ لَہٗ شَفَاعَتُہٗ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ وَمن زار قَبْرَ رَسُوْلِ اللّٰہ ﷺ کَانَ فِیْ جِوَارِ رَسُوْلَ اللّٰہ ﷺ (أثر علی المرتضی کرم اللہ تعالی وجھہ)

یعنی جس نے رسول اللہ ﷺ کے لیے درجہ اور وسیلہ کی دعا مانگی اسے قیامت کے روز حضور کی شفاعت حلال ہو گئی اور جس نے حضور رسول کریم ﷺ کی قبر کی زیارت کی وہ حضور اقدس ﷺ کے قرب میں ہو گا۔

رواہ ابن عساکر و جذب القلوب: ۲۰۷۔

حدیث۔ ۸۳

رواہ ابن عساکر مثلہ عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ

یعنی مندرجہ بالا مضمون کی حدیث ۸۲ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے علاوہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ سے بھی روایت ہے۔

فضائل مدینۃ الرسول ﷺ

talabgar-e-rah-e-madina

طلبگارِ راہِ مدینہ

حدیث۔ ۸۴

حضور سیّد القاہرین علی اعداء رب العالمین ﷺ فرماتے ہیں:

مَن زَارَنِیْ بَعْدَ مَوْتِیْ فَکَاَنَّمَا زَارَنِیْ وَاَنَا حَیٌّ وَمَنْ زَارَنِیْ کُنْتُ لَہٗ شَھِیْدًا وَّ شَفِیْعًا یَّوْمَ الْقِیٰمَۃِ

یعنی جس نے میری قبر کی زیارت کی میرے بعد وصال تو گویا اس نے میری زیارت کی حالت حیات ظاہری میں اور جس نے مجھے دیکھا تو قیامت کے روز میں اس کا گواہ اور شفیع ہوں گا۔

رواہ ابو فتح سعید بن محمد بن اسماعیل الیعقوبی من طریق خالد بن یزید العمری من جزء لہ فیہ فوائد مشتملۃ علی بعض شمائل سیدنا رسول اللہ ﷺ وآثارہ، وماورد فی فل زیارتہ ودرجۃ زوارہ۔ شفاء السقام صفحہ ۳۴۔۳۵ عن ابی ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

فضائل مدینۃ الرسول ﷺ

talabgar-e-rah-e-madina

طلبگارِ راہِ مدینہ

حدیث۔ ۸۵

حضور سیّد اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

مَنْ زَارَنِیْ فِیْ مَمَاتِیْ کَمَنْ کَانَ زَارَنِیْ فِیْ حَیَاتِیْ وَمَنْ زَارَنِیْ حَتّٰی یَنْتَهِیَ اِلٰی قَبْرِیْ کُنْتُ لَهٗ شَهِیْدًا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اَوْقَالَ شَفِیْعاً.

یعنی جس نے میری زیارت کی میرے وصال شریف کی حالت میں ہو مثل اس کے ہے جس نے حالت ظاہری میں میرا دیدار کیا اور جس نے میری زیارت کی میرے مزار شریف تک پہنچ کر تو قیامت کے روز میں اس کا گواہ اور شفیع ہوں گا۔

رواہ ابو جعفر العقیلی عن ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ وفی الضعفاء الکبیر ۳ / ۴۵۷۔

فضائل مدینۃ الرسول ﷺ

talabgar-e-rah-e-madina

طلبگارِ راہِ مدینہ

حدیث۔۸۶

حضور سیّد اکرم ﷺ فرماتے ہیں:

مَنْ زَارَنِیْ مَیِّتًا فَکَاَنَّمَا زَارَنِیْ حَیًّا وَمَنْ زَارَ قَبْرِیْ وَجَبَتْ لَہٗ شَفَاعَتِیْ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ وَمَا مِنْ اَحَدٍ مِنْ اُمَّتِیْ لَہٗ سِعَۃٌ ثُمَّ لَمْ یَزُرْنِیْ فَلَیْسَ لَہٗ عُذْرٌ.

جس نے میری زیارت کی حالت وصال میں تو گویا اس نے دیکھا مجھے حالت حیات میں اور جس نے میری قبر کی زیارت کی قیامت کے دن اسے میری شفاعت واجب ہوگئی اور جس میرے امتی کو وسعت تھی پھر اس نے میری زیارت نہ کی تو اسے کوئی عذر نہیں ہے۔

رواہ ابن النجار فی الدرۃ الثمنیہ: ۲۲۱ عن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ وجذب القلوب: ۲۰۷۔

فضائل مدینۃ الرسول ﷺ

talabgar-e-rah-e-madina

طلبگارِ راہِ مدینہ

حدیث۔۸۷

حضور سیّد اکرم ﷺ فرماتے ہیں:

مَنْ زَارَنِی بَعْدَ مَوْتِی فَکَاَنَّمَا زَارَنِی فِی حَیَاتِی وَمَنْ مَاتَ بِاَحَدِ الْحَرَمَیْنِ بُعِثَ مِنَ الْاٰمِنِیْنَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ۔

یعنی جس نے میری زیارت کی میرے وصال کے بعد تو گویا اس نے میرا دیدار کیا میری حیات ظاہری میں اور جو ان دونوں حرموں میں سے کسی حرم میں مرا تو قیامت کے روز امن پانے والوں میں اٹھے گا۔

رواہ الدار قطنی: ۲ / ۲۷۸ عن رجل من ال حاطب عن حاطب رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

فضائل مدینۃ الرسول ﷺ

talabgar-e-rah-e-madina

طلبگارِ راہِ مدینہ

حدیث۔۸۸

حضور اقدس ﷺ ارشاد فرماتے ہیں:

مَنْ جَاءَنِیْ زَائِرًا کَانَ حَقًّا عَلَی اللّٰہِ
اَنْ اَکُوْنَ لَہٗ شَفِیْعًا یَّوْمَ الْقِیٰمَۃِ.

یعنی جو شخص آیا میری زیارت کرنے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ پر حق ہے یہ
کہ میں اس کا شفیع ہوں قیامت کے دن۔

رواہ ابن المقری فی معجمہ عن ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما و صحح الحافظ ابن سکین۔

فضائل مدینۃ الرسول ﷺ

talabgar-e-rah-e-madina

طلبگارِ راہِ مدینہ

حدیث۔۸۹

حضور سیّدنا صفوۃ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

مَنْ حَجَّ فَزَارَ قَبْرِیْ بَعْدَ وَفَاتِیْ کَانَ کَمَنْ زَارَنِیْ فِیْ حَیَاتِیْ.

یعنی جس نے حج کیا
پھر میری قبر کی زیارت کی میرے وصال کے بعد
تو وہ مثل اس شخص کے ہے جس نے
میری زیارت کی میری حیات ظاہری میں۔

رواہ الطبرانی: ۱۲/ ۴۰۶رقم: ۱۳۴۹۷والدار قطنی: ۲/ ۲۷۸عن ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما
وسنن کبری بیھقی: ۵/ ۲۴۶وشعب الایمان: ۸/ ۹۲والکامل: ۲/ ۷۹۰۔

فضائل مدینۃ الرسول ﷺ

talabgar-e-rah-e-madina
طلبگارِ راہِ مدینہ

حدیث۔ ۹۰

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں میں حضور اقدس ﷺ کی بارگاہ عالی میں حاضر ہوا اور عرض کی:

يَارَسُوْلَ اللّٰه اَیُّ الْمَسْجِدِ الَّذِیْ اُسِّسَ عَلَی التَّقْوٰی قَالَ فَاَخَذَ کَفًّا مِّنْ حَصًی فَضَرَبَ بِهِ الْاَرْضَ ثُمَّ قَالَ هُوَ مَسْجِدُکُمْ هٰذَا الْمَسْجِدِ الْمَدِیْنَةِ.

یعنی یارسول اللہ کون سی مسجد ہے جس کی بنیاد تقوی پرہیز گاری پر رکھی گئی ہے۔ کہتے ہیں پھر حضور والا نے ایک مٹھی کنکریاں لے کر زمین پر پھینکیں اس کے بعد ارشاد فرمایا وہ تمہاری یہ مسجد ہے۔ مسجد مدینہ کے لیے۔

رواہ مسلم: ۱/ ۴۴۷ عن ابی سعید ن الخذری رضی اللہ عنہ و روی الامام احمد: ۳/ ۲۷۷ والترمذی: ۲/ ۶۰۹ ابواب التفسیر عنہ اختلف رجلان علی عھد النبی ﷺ تفسیر ابن جریر ۱۴/ ۴۷۷ فی المسجد الذی اسس علی التقوی فقال احدھما ھو مسجد النبی فسالا عن ذلک فقال ھو ھذا و النسائی: ۱/ ۸۱ والمستدرک: ۲/ ۳۳۶۔

فضائل مدینة الرسول ﷺ

talabgar-e-rah-e-madina
طلبگارِ راہِ مدینہ

حدیث۔۹۱ حضرت ارقم ابن ابی الارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو بدری صحابی ہیں فرماتے ہیں۔ میں رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں رخصت کے لیے حاضر ہوا کیوں کہ میں بیت المقدس جانا چاہتا تھا۔ حضور والا نے ارشاد فرمایا۔

وَمَا يُخْرِجُكَ اِلَيْهِ اَفِيْ تِجَارَةٍ قُلْتُ لَا وَلٰكِنِّيْ اُصَلِّيْ فِيْهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰه ﷺ صَلَاةٌ هٰهُنَا خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ صَلَاةٍ ثَمَّ

یعنی کیوں بیت المقدس جارہے ہو کیا تجارت کے سلسلہ میں میں نے عرض کی نہیں لیکن وہاں میری کچھ زمین ہے تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ایک نماز یہاں بہتر ہے وہاں کی ہزار نمازوں سے۔ مکتبہ نبویہ لاہور میں اور ابو نعیم نے معرفۃ الصحابہ: ۳۸۲/۲ میں عن الارقم بن ابی الارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ یوں لکھا ہے کہ حضرت ارقم رضی اللہ عنہ نے عرض کیا میرے ماں باپ آپ پر قربان یارسول اللہ! میں بیت المقدس میں نماز پڑھنا چاہتا ہوں تو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا میری اس مسجد کی ایک نماز مسجد اقصیٰ کی ہزار نمازوں سے بہتر ہے۔ رواہ الطبرانی فی الکبیر: ۱/ ۲۸۵ رقم: ۹۰۸ و رواہ الحاکم فی المستدرک: ۳/ ۵۰۴ و ابن الاثیر فی اسد الغابہ: ۱/ ۸۳۔

فضائل مدینۃ الرسول ﷺ

talabgar-e-rah-e-madina

طلبگارِ راہِ مدینہ

حدیث۔ ۹۲

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ایک شخص حضور والا سے رخصت ہونے حاضر ہوئے تو ارشاد فرمایا کہاں کا ارادہ کیا۔ عرض کی بیت المقدس کا۔

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہ ﷺ صَلَاۃٌ فِیْ مَسْجِدِیْ اَفْضَلُ مِنْ اَلْفِ صَلَاۃٍ فِیْ غَیْرِہٖ اِلَّا الْمَسْجِدُ الْحَرَام

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا

میری مسجد میں ایک نماز دوسری مسجدوں کی ہزار نمازوں سے زیادہ فضیلت والی ہے سوائے مسجد حرام کے۔

رواہ البزار کشف الاستار: ۱/ ۲۱۵ عن ابی سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ و مسند امام احمد: ۳/ ۹۴۔

فضائل مدینۃ الرسول ﷺ

talabgar-e-rah-e-madina

طلبگارِ راہِ مدینہ

حدیث۔ ۹۳

حضور رحمۃ للعلمین ﷺ ارشاد فرماتے ہیں:

مَنْ صَلّٰى فِيْ مَسْجِدِيْ اَرْبَعِيْنَ صَلَاةً لَا تَفُوْتُهٗ صَلَاةٌ كُتِبَتْ لَهٗ بَرَاءَةٌ مِّنَ النَّارِ وَنَجَاةٌ مِّنَ الْعَذَابِ وَبَرِيْءٌ مِنَ النِّفَاقِ.

یعنی جس نے میری مسجد میں چالیس نمازیں پڑھیں کہ کوئی نماز اس سے فوت نہ ہوئی تو لکھی جائے گی اس کے لیے آزادی جہنم سے اور نجات عذاب سے اور حفاظت نفاق سے۔

رواہ الامام احمد: ۳/ ۶۲۸ والطبرانی ورجالہ ثقات عن انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

فضائل مدینة الرسول ﷺ

talabgar-e-rah-e-madina

طلبگارِ راہِ مدینہ

حدیث۔ ۹۴

حضور سیّدنا دافع القحط والمرض والالم ﷺ فرماتے ہیں:

مِنْ حِیْنِ یَخْرُجُ اَحَدُکُمْ مِنْ مَّنْزِلِهٖ اِلٰی مَسْجِدِیْ فَرِجْلٌ
تُکْتَبُ حَسَنَةٌ وَرِجْلٌ تُحَطُّ عَنْه خَطِیْئَةٌ

یعنی جس وقت سے تم میں سے کوئی شخص اپنے گھر سے
میری مسجد کی طرف چلتا ہے تو ایک پیر اٹھانے پر ایک نیکی لکھی جاتی ہے
اور ایک پیر اٹھانے پر ایک گناہ مٹایا جاتا ہے۔

رواہ ابن حبان فی صحیحہ: ۳/ ۷۲۔۷۳ عن ابی ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ و فضائل المدینہ المنورہ
لدکتور خلیل ابراہیم ملّاخاطر: ۲/ ۲۲۷۔

فضائل مدینۃ الرسول ﷺ

talabgar-e-rah-e-madina

طلبگارِ راہِ مدینہ

حدیث۔۹۵

حضور اقدس ﷺ فرماتے ہیں:

مَنْ دَخَلَ مَسْجِدِیْ ھٰذَا یَتَعَلَّمُ فِیْهِ خَیْرًا اَوْلِیُعَلِّمُهٗ

کَانَ بِمَنْزِلَةِ الْمُجَاهِدِ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰه.

یعنی جو شخص میری اس مسجد میں آیا کوئی بھلائی سیکھنے کے لیے

یا کسی کو سکھانے کے لیے

وہ شخص بمنزلہ مجاہد فی سبیل اللہ کے ہو گا۔

رواہ یحیی عن سھل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ مجمع الزوائد: ۱/ ۱۲۳و المعجم الکبیر: ۶/ ۲۱۵رقم: ۵۹۱۱و حلیۃ الاولیاء: ۳/ ۲۵۴۔

فضائل مدینۃ الرسول ﷺ

talabgar-e-rah-e-madina

طلبگارِ راہِ مدینہ

حدیث۔۹۶

حضور اکرم ﷺ فرماتے ہیں:

مَنْ دَخَلَ مَسْجِدِی ھٰذَا لِصَلاَۃٍ اَوْلِذِکْرِ اللّٰہ تَعَالیٰ اَوْ یَتَعَلَّمُ خَیْراً اَوْ یُعَلِّمُہٗ کَانَ بِمُنْزِلَۃِ الْمُجَاھِدِ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہ تَعَالیٰ وَلَمْ یُجْعَلْ ذٰلِکَ لِمَسْجِدٍ غَیْرَہٗ.

یعنی جو میری اس مسجد میں آیا نماز یا ذکر الٰہی کے لیے یا کوئی بھلائی سیکھنے یا کسی کو سکھانے کے لیے تو ہو گا وہ بمنزلہ اس شخص کے جو اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والا ہے اور نہیں ہو گی یہ فضیلت کسی دوسری مسجد میں۔

رواہ یحیٰ عن زید بن اسلم رضی اللہ تعالیٰ عنہ ا لحجج المبینۃ للسیوطی صفحہ ۵۴۔

فضائل مدینۃ الرسول ﷺ

talabgar-e-rah-e-madina

طلبگارِ راہِ مدینہ

حدیث۔۹۷

حضور سیّد العالمین ﷺ فرماتے ہیں:

مَا بَيْنَ بَيْتِيْ وَ مِنْبَرِيْ رَوْضَةٌ مِّنْ
رِّيَاضِ الْجَنَّةِ وَ مِنْبَرِيْ عَلٰى حَوْضِيْ.

یعنی میرے کاشانہ اقدس اور میرے منبر کے درمیان
ایک کیاری ہے جنت کی کیاریوں میں سے
اور میرا منبر میرے حوضِ کوثر پر ہے۔

رواہ البخاری: ۱/ ۲۵۳ عن ابی ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

فضائل مدینۃ الرسول صلی اللہ علیہ وسلم

talabgar-e-rah-e-madina

طلبگارِ راہِ مدینہ

حدیث۔۹۸

حضور خیر الرسل صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

مَا بَیْنَ قَبْرِیْ وَمِنْبَرِیْ
رَوْضَۃٌ مِّنْ رِّیَاضِ الْجَنَّۃِ.

یعنی میری قبر شریف اور میرے منبر کے درمیان جنت کی کیاریوں میں سے ایک کیاری ہے۔

رواہ البخاری: ۱/ ۲۵۳ و مسلم: ۱/ ۴۴۶ عن ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما۔

فضائل مدینۃ الرسول ﷺ

talabgar-e-rah-e-madina

طلبگارِ راہِ مدینہ

حدیث۔۹۹

حضور اکرم ﷺ فرماتے ہیں:

مِنۡبَرِیۡ عَلٰی تُرۡعَةٍ مِّنۡ تُرَعِ الۡجَنَّةِ وَمَا بَیۡنَ الۡمِنۡبَرِ وَ بَیۡتِ عَائِشَةَ رَوۡضَةٌ مِّنۡ رِّیَاضِ الۡجَنَّةِ.

یعنی میرا منبر جنت کے سبزہ زاروں میں سے ایک سبزہ زار پر ہے اور منبر اور (حضرت) عائشہ کے گھر کے درمیان ایک کیاری ہے جنت کی کیاریوں میں سے۔

رواہ الطبرانی فی الاوسط: (۱/ ق۱۷۷/ أ قلمی مخطوطہ بحوالہ الاحادیث الواردہ فی فضائل المدینہ: ۴۶۸ عن ابی سعیدن الخذری رضی اللہ عنہ۔

فضائل مدینۃ الرسول صلی اللہ علیہ وسلم

talabgar-e-rah-e-madina

طلبگارِ راہِ مدینہ

حدیث۔ ۱۰۰

حضور سرکار دو عالم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم فرماتے ہیں:

مَا بَیْنَ بَیْتِیْ وَ مُصَلاَّیَ

رَوْضَۃٌ مِّنْ رِّیَاضِ الْجَنَّۃِ.

یعنی میرے کاشانہ اقدس اور میرے مصلے کے درمیان جنت کی کیاریوں میں ایک کیاری ہے۔

رواہ یحیی و ابو طاہر بن الخلص فی انتقائہ عن سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ المعجم الکبیر: ۱/ ۱۱۰ رقم: ۳۳۲ و معرفۃ الصحابہ: ۱/ ۲۱۴ رقم: ۵۴۳۔